مطالعہ حدیث کورس

خاندانی معاملات

www.KitaboSunnat.com

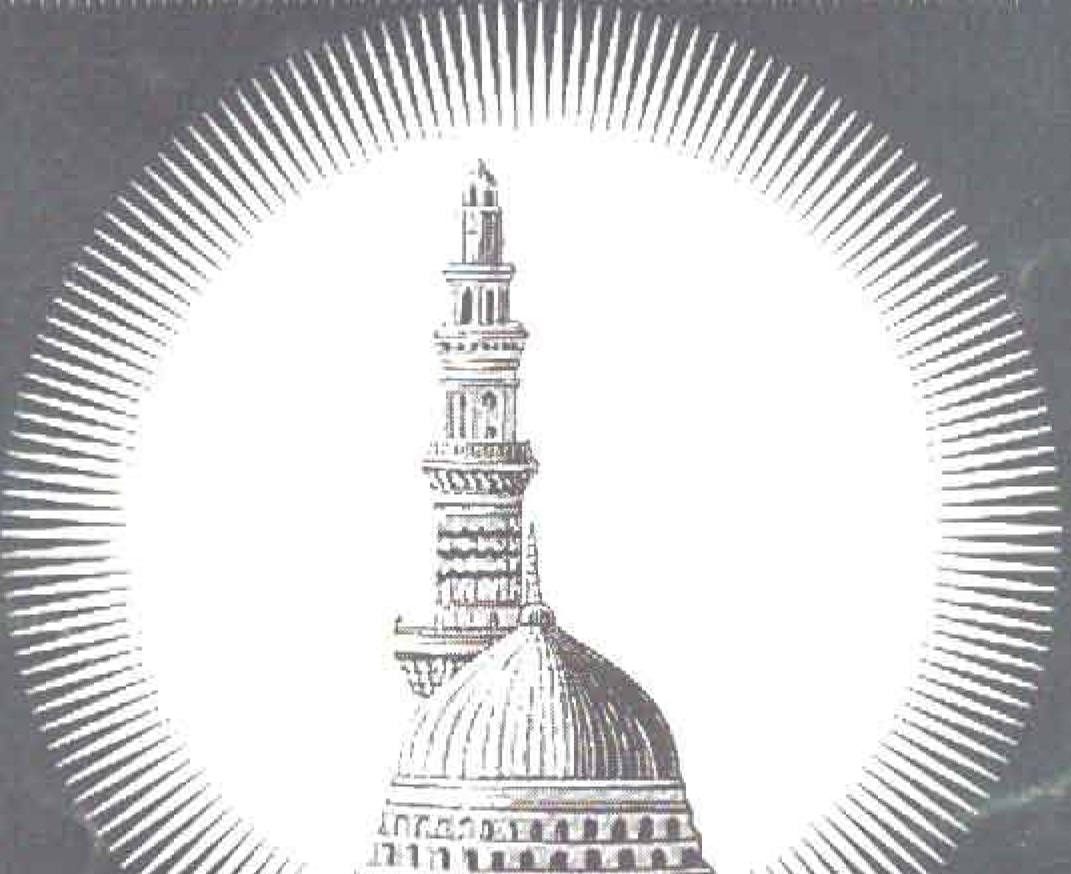

17

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ حدیث - (خط و کتابت کورس)

یونٹ (17) خاندانی معاملات

شعبہ اسلامی خط و کتابت کورسز

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

پوسٹ بکس نمبر 1485 اسلام آباد

فون: 9261751-54

فیکس: 261648, 250821

ای میل: dawah@isb.compol.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کورس	....	مطالعہ حدیث
یونٹ نمبر	....	17
مؤلف	....	مولانا حبیب الرحمان
ناشر	....	دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان
مطبع	....	ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد
سن اشاعت	....	2000ء۔1421ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر
پیش لفظ	
تعارف	۷
آیات قرآنی	۸
احادیث نبوی ﷺ	۹
نکاح	۹
نکاح کی ترغیب	۹
دیندار بیوی کا انتخاب	۱۰
خطبہ نکاح	۱۱
رشتہ سے پہلے لڑکی کو دیکھنا	۱۳
نکاح کا طریقہ	۱۳
حسن معاشرت	۱۳
حقوق الزوجین	۱۴
بیوی کا نفقہ صدقہ ہے	۱۵
بیویوں کے درمیان عدل کا حکم	۱۵
کون سی عورت جنت میں جائے گی	۱۵
اچھی بیوی کی صفات	۱۶
بیوی سے حسن سلوک	۱۶
بد زبان بیوی کے ساتھ سلوک	۱۷
بیوی کو مارنا خوبی نہیں	۱۸
بہترین دولت مومن بیوی	۱۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت گھر کی نگران ہے	۱۹
نفل عبادت کے لیے شوہر کی اجازت	۲۰
خاوند کی ناشکری	۲۱
رشتہ کے آداب اور ازدواجی زندگی میں تلخی سے بچنے کا طریقہ	۲۱
جن عورتوں سے نکاح حرام	۲۲
رضاعی بہن بھائی اور ان کے احکام	۲۳
مہر کی مقدار	۲۴
بدترین دعوت	۲۵
فاسق کی دعوت سے اجتناب	۲۵
بیویوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کا مثالی برتاؤ	۲۶
بیویوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی اصلاح کا طریقہ	۲۶
خلاصہ	۲۸
فہرست مراجع	۳۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

انیسویں اور بیسویں صدی میں غیر مسلم اور مسلم مستشرقین کے ذہن جن بنیادی مسائل کے حل میں مصروف رہے ان میں حدیث کی تاریخی اور تشریعی حیثیت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ان کی یہ دلچسپی ایک لحاظ سے ان کے پیش رو مستشرقین کی سرگرمیوں میں اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اب تحقیق کا موضوع سابقہ محققین کی طرح شخصیت اور ذات رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی' غزوات اور سیاسی اصلاحات کے بارے میں سوالات اٹھانا اور شکوک و شبہات کو پیدا کرنا نہ رہا بلکہ اب خود حدیث' اس کی جمع و تدوین' اس کی ثقاہت اور تاریخی و تشریعی حیثیت کو بنیادی موضوع بنایا گیا چنانچہ Guillau me, Goldzeha اور sehacht نے دین اسلام کے دو بنیادی ماخذ میں سے ایک کو موضوع تحقیق بناتے ہوئے مغربی ذرائع علم اور اپنے زیر تربیت مسلم محققین کو بڑی حد تک یہ بات باور کرادی کہ حدیث کی حیثیت ایک غیر معتبر تاریخی بلکہ قیاسی بیان کی سی ہے' اس میں مختلف محرکات کے سبب تعریفی و توصیفی بیانات کو شامل کر لیا گیا ہے اور بہت سی گردش کرنے والی افواہوں کو جگہ دے دی گئی ہے۔ ان انتہا پسندانہ تصورات کے ساتھ ساتھ یہ اہتمام بھی کیا گیا ہے کہ بعض اصطلاحات حدیث (مثلاً صحیح' حسن' ضعیف) کا اس طرح ترجمہ کر کے پیش کیا گیا جس سے تاثر بنے کہ احادیث کے مجموعوں میں گویا ہر قسم کی سنی سنائی کہانیاں اور قصے شامل ہیں۔

ان تمام غلط فہمیوں اور بعض اوقات شعوری طور پر گمراہ کرنے کی ان کوششوں سے یہ نتیجہ نکالنا مقصود تھا کہ دینی علوم سے غیر متعارف ذہن اس نہج پر سوچنا شروع کر دیں کہ ایک مسلمان کے لیے زیادہ محفوظ یہی ہے کہ وہ قرآن کریم پر اکتفا کر لے اور حدیث کے معاملہ میں پڑ کر بلاوجہ اپنے آپ کو پریشان نہ کرے۔ اسی گمراہ کن طرز عمل کے نتیجہ میں بعض حضرات اپنے آپ کو اہل قرآن کہنے لگے۔

ہمارے خیال میں یہ دین اسلام کی بنیادوں کو نقصان پہنچانے کی ایک سوچی سمجھی حکمت عملی تھی۔ اس غلط فکر کی اصلاح الحمد للہ امت مسلمہ کے اہل علم نے بروقت کی اور اعلیٰ تحقیقی و علمی سطح پر ان شکوک و شبہات کا مدلل' تاریخی اور عقلی جواب فراہم کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوۃ اکیڈمی کی جانب سے مطالعہ حدیث کورس ایک ایسی طالب علمانہ کوشش ہے جس میں مستند اور تحقیقی مواد کو سادہ اور مختصر انداز سے ۲۴ دروس (Units) میں مرتب کیا گیا ہے اس میں جن موضوعات سے بحث کی گئی ہے ان میں :

حدیث نبوی کا مفہوم و معنی	مصطلحات حدیث کا تعارف
تاریخِ تدوین حدیث	عقائد
ارکان اسلام	اخلاقی تعلیمات

وغیرہ شامل ہیں۔

ہماری کوشش ہے کہ ان دروس کے ذریعے سے زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچ سکیں اور مستند اسلامی مآخذ کی مدد سے ان شکوک و شبہات کا ازالہ کریں جو بعض مستشرقین نے پھیلائے ہیں اور علوم حدیث' یا حدیث کے بارے میں مثبت اور مصدقہ معلومات ان طالبان علم تک پہنچائیں جو باقاعدہ دینی مدارس و جامعات میں حدیث کے موضوع پر تعلیم و تحقیق کے لیے وقت نہیں نکال سکتے۔

ان دروس کو معروف و مستند عالم دین مولانا حبیب الرحمٰن ریسرچ فیلو' شریعہ اکیڈمی اسلام آباد نے تحریر کیا ہے۔ تمام دروس پر دعوۃ اکیڈمی کے محققین مولانا رضا احمد صاحب اور مولانا محمد احمد زبیری صاحب نے دیدہ ریزی کے ساتھ نظر ثانی کی ہے اور ان کی اردو ادارت کے فرائض دعوۃ کے ایڈیٹر جناب محمد شاہد رفیع نے انجام دیئے ہیں۔ ان دروس کی تیاری میں شعبہ تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر محمد جنید ندوی صاحب کی شبانہ روز محنت یقیناً لائق تحسین ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دعوت دین کی یہ کوشش بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو گی اور دین کی تعلیم کے فہم میں آسانی پیدا کرے گی۔

ان دروس میں جن موضوعات سے بحث کی گئی ہے ان پر متعلقہ حوالے بھی درج کر دیئے گئے ہیں تاکہ طالبان علم براہ راست ان مصادر کا مطالعہ بھی کر سکیں۔ ہر یونٹ کے ساتھ سوالات بھی درج ہیں جن کے جوابات کو جانچنے کے بعد دعوۃ اکیڈمی کورس مکمل کرنے والوں کو سرٹیفیکیٹ جاری کرے گی۔ اس سلسلہ میں آپ کے مشورے اور تنقید و تبصروں سے ہمیں ان اسباق کو مزید بہتر بنانے میں غیر معمولی امداد ملے گی اس لیے بلا تکلف اپنی رائے' تنقید و مشورے سے ہمیں مطلع کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد
(ڈائریکٹر جنرل)
دعوۃ اکیڈمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

مطالعہ حدیث کورس کا یہ سترواں یونٹ ہے۔اس کا موضوع ”خاندانی معاملات“ ہے۔

اسلام نے بڑی تفصیل کے ساتھ خاندان کی تنظیم کے اصول بتائے ہیں‘ معاشرے میں مرد اور عورت کے تعلقات کی حد بندی کی ہے‘ یتیموں کے حقوق مقرر کیے ہیں‘ خانگی جھگڑوں کی اصلاح کا طریقہ سکھایا ہے‘ خاندانی نظام کی بہتری اور استواری کے لیے ضروری قوانین بنائے ہیں‘ جاہلیت کے پرانے طریقوں کو مٹا کر اخلاق‘ تمدن اور معاشرت کے لیے اصول رائج کئے ہیں۔

میاں بیوی کا تعلق اسلام کی نظر میں بہت اہم اور بہت پاکیزہ تعلق ہے۔ اسلام کا پورا معاشرتی نظام خاندان کی بنیاد پر قائم ہے اور خاندان میاں بیوی کے تعلق سے قائم ہوتا ہے‘ خاندان کا نظام جتنا اچھا ہو گا معاشرتی نظام میں اتنی ہی خوبیاں پیدا ہو سکیں گی۔

اس یونٹ کے مطالعہ سے آپ اس بات کا بھی اندازہ کر سکیں گے کہ اسلام صرف ذاتی نیکیوں ہی کے لیے تیار نہیں کرتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ مسلمانوں کی پوری جماعت نیکی کا نمونہ ہو‘ ان کے دل آپس میں جڑے ہوں مثلا میاں بیوی کے حقوق اور رشتے داروں کے تعلقات‘ ان سب کو وہ اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ بناتا ہے اور صرف اللہ کی رضا کی خاطر ان حقوق کو ادا کرنے پر زور دیتا ہے اور پھر اگر ان حقداروں کے حقوق اللہ کی فرماں برداری میں آڑے آتے ہوں تو یہ حکم ملتا ہے کہ اللہ کا حق مقدم ہے‘ اس وقت نہ ماں باپ کی اطاعت ضروری ہوتی ہے نہ میاں بیوی کا ساتھ دے سکتا ہے اور نہ بیوی میاں کا ساتھ دے سکتی ہے‘ کوئی تعلق اور رشتہ مومن کو راہ حق سے نہیں روک سکتا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کے ان سنہری اصولوں پر عمل کر کے مثالی اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیات قرآنی :

۱ ۔ قال اللہ تعالی: يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوْا النِّسَاءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ آتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا (النساء ۴ :۱۹)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو' تمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو' اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کر کے اس مہر کا کچھ حصہ اڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بد چلنی کی مرتکب ہوں (تو تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)' ان کے ساتھ بہتر طریقے سے زندگی بسر کرو' اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناپسند ہو مگر اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔"

۲ ۔ قال اللہ تعالی: اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا (النساء ۴ :۳۴)

مرد عورتوں پر قوام ہیں۔ اس بنا پر کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت و نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو' انہیں سمجھاؤ' خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور مارو' پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لیے بہانے تلاش نہ کرو' یقین رکھو کہ اوپر اللہ موجود ہے جو بڑا اور بالاتر ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث نبوی

نکاح :

۱۔ **عن عائشة رضی الله عنها قالت قال رسول اللهﷺ : النکاح من سنتی فمن لم یعمل بسنتی فلیس منی وتزوجوا فانی مکاثر بکم الامم.** **(سنن ابن ماجه : باب النکاح)**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرمﷺ نے فرمایا : نکاح میری سنت ہے، جس نے میری سنت پر عمل نہیں کیا وہ مجھ سے نہیں ہے، اور شادی کرو اس لیے کہ میں تمھاری کثرت کے ذریعہ سے دوسری قوموں پر فخر کر سکوں گا۔

مفہوم :

۱۔ جو شخص نفقہ اور مہر کی قدرت رکھنے اور حقوق زوجیت ادا کرنے کی استطاعت رکھنے کے باوجود نکاح نہ کرے گا تو وہ گناہ گار ہو گا۔

۲۔ اسلام جس اعلیٰ تہذیب و تمدن کا داعی ہے وہ ایک پاکیزہ معاشرہ کی تعمیر کا متقاضی ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ خاندانی نظام کو مضبوط و مستحکم بنایا جائے۔

نکاح کی ترغیب :

عن ابن مسعود قال قال رسول اللهﷺ یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج، ومن لم یستطع فعلیه بالصوم فانه له وجاء.

(بخاری، مسلم: کتاب النکاح)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا : ”اے نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی ذمہ داریاں اٹھانے کی سکت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہیے، کیونکہ یہ نگاہ کو نیچا رکھتا اور شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہے (یعنی بد نگاہی اور شہوانی طاقت کو بے لگام ہونے سے بچاتا ہے۔) اور جو نکاح کی ذمہ داریوں کو اٹھانے کی وسعت نہیں رکھتا، اسے چاہیے کہ شہوت کا زور توڑنے کے لیے وقتاً فوقتاً روزے رکھا کرے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیندار بیوی کا انتخاب :

عن ابی ھریرة قال قال رسول اللهﷺ: تنکح المرأة لاربع لمالھا ولحسبھا ولجمالھا ولدینھا فاظفر بذات الدین تربت یداك. (متفق علیه : کتاب النکاح)

رسول اللہﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ”عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر شادی کی جاتی ہے۔ اس کے مال کی بنیاد پر' اس کی خاندانی شرافت کی بنیاد پر' اس کی خوبصورتی کی بنیاد پر' اور اس کے دین کی بنیاد پر' تو تم دیندار عورت کو حاصل کرو' تمہارا بھلا ہو۔“

مفہوم :

۱۔ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ عورت میں یہ چار چیزیں دیکھی جاتی ہیں۔ کوئی مال دیکھتا ہے' کوئی خاندانی شرف کا لحاظ کرتا ہے اور کوئی اس کے حسن و جمال کی وجہ سے شادی کرتا ہے اور کوئی اس کے دین کو دیکھتا ہے۔

۲۔ نبیﷺ نے مسلمانوں کو ہدایت کی کہ اصل چیز جو دیکھنے کی ہے وہ اس کی دینداری اور تقویٰ ہے۔ ویسے اگر سب چیزیں اس کے ساتھ جمع ہو جائیں تو یہ بہت اچھی بات ہے لیکن دین کو نظر انداز کرنا اور صرف مال و جمال کی بنیاد پر شادی کرنا مسلمان کا کام نہیں ہے۔

۳۔ بیوی کو دینی احکام اور تہذیب سکھایئے' دین کی تعلیم دیجیے' اسلامی اخلاق سے آراستہ کیجئے اور اس کی تربیت اور سدھار کے لیے ہر ممکن کوشش کیجئے تاکہ وہ ایک اچھی بیوی' اچھی ماں اور خدا کی نیک بندی بن کر اپنے فرائض کو حسن و خوبی ادا کر سکے۔

عن ابی ھریرة رضی الله عنه قال قال رسول اللهﷺ اذا خطب الیکم من ترضون دینه وخلقه فزوجوہ ان لا تفعلوہ تکن فتنة فی الارض وفساد کبیر. (ترمذی: کتاب النکاح)

نبیﷺ نے فرمایا: ”جب تمہارے پاس شادی کا پیغام کوئی ایسا شخص لائے جس کے دین و اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کر دو' اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑی خرابی پیدا ہو گی۔“

مفہوم :

۱۔ یہ حدیث پہلی حدیث کے مضمون کی تائید کرتی ہے۔ حضورﷺ کے ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ شادی کے سلسلہ میں دیکھنے کی چیز دین و اخلاق ہے۔ اگر یہ نہ دیکھا جائے بلکہ مال و جائیداد اور خاندانی شرافت ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھی جائے تو مسلمان معاشرہ میں اس سے بڑی خرابی واقع ہو گی۔

۲۔ جو لوگ اتنے دنیا پرست بن جائیں کہ دین ان کی نظر سے گر جائے اور مال و جائیداد ہی ان کے یہاں دیکھنے کی چیزیں بن جائیں تو ایسے لوگ دین کی کھیتی کو سینچنے کی فکر کہاں کر سکتے ہیں۔ اسی حالت کو حضور ﷺ نے فتنہ اور فساد کہا ہے۔

۳۔ لڑکی کے لیے مناسب رشتہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ اگر کسی شخص کے پاس مال و جائیداد کی عارضی کمی بھی ہو لیکن دیندار آدمی ہو تو پھر اس کو رشتہ دینے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

۴۔ اسلام جس قسم کے معاشرتی نظام کا قیام چاہتا ہے' اس میں مردوں یا عورتوں کے لیے بے نکاح رہنے کو پسندیدگی کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا کیونکہ نکاح ہی عفت و پاکدامنی کی ضمانت فراہم کرتا ہے اور ایک پاکیزہ معاشرہ تشکیل دینے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

خطبہ نکاح:

عن ابن مسعود قال علمنا رسول اللہ ﷺ التشھد فی الصلوۃ والتشھد فی الحاجۃ' وذکر تشھد الصلوۃ قال' والتشھد فی الحاجۃ "ان الحمد للہ نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ' واشھد أن لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ'

قال ویقرء ثلاث ایات' ففسرھا سفیان الثوری:

اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ '

اتقوا اللہ الذی تساء لون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا' اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا.

(ترمذی: کتاب النکاح)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز کا تشھد بھی سکھایا اور نکاح کا تشھد بھی' ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز کا تشھد بتانے کے بعد کہا اور نکاح کا تشھد یہ ہے (جو اصل حدیث میں اوپر درج ہوا اور جس کا مفہوم یہ ہے) "شکر اور تعریف صرف اللہ کے لیے ہے' ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں' ہم اسی سے مغفرت کے طلبگار ہیں اور اپنے نفس کی برائیوں کے مقابلہ میں اللہ کی پناہ میں اپنے آپ کو دیتے ہیں' جس کو اللہ ہدایت دے (اور ہدایت کے طالب ہی کو وہ ہدایت دیتا ہے) اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا' اور جسے وہ گمراہ کر دے (اور گمراہ صرف اسی کو کرتا ہے جو گمراہ ہونا چاہتا ہے) اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔"

پھر تین آیتیں پڑھیں جو سفیان ثوریؒ کی تشریح کے مطابق یہ ہیں :

۱. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (آل عمران ۳: ۱۰۲)

۲. يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا. (النساء ۴: ۱)

۳. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا. (احزاب ۳۳: ۷۰، ۷۱)

۱۔ یہ خطبہ ہے جو نکاح کے وقت پڑھا جاتا ہے' یہاں پر اس کو بیان کرنے کا مقصد یہ بتانا ہے کہ نکاح صرف خوشی کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک معاہدہ ہے جو ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان طے پاتا ہے کہ ہم دونوں زندگی بھر کے ساتھی اور مددگار بن گئے' اور یہ معاہدہ کرتے وقت خدا اور خلق دونوں کو گواہ بنایا جاتا ہے۔

۲۔ خطبہ نکاح کی آیتیں اس بات کی طرف صاف صاف اشارہ کرتی ہیں کہ اگر اس معاہدہ میں شوہر یا بیوی کی طرف سے کوئی خرابی پیدا کی گئی اور اسے ٹھیک سے نباہا نہ گیا تو خدا کا غصہ اس پر بھڑکے گا اور وہ جہنم کی سزا کا مستحق ہو گا۔

۳۔ ان تینوں آیات میں اہل ایمان کو مخاطب کیا گیا ہے اور اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔
پہلی آیت کا ترجمہ یہ ہے "اے لوگو جو ایمان لائے ہو' اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم کو موت نہ آئے مگر اس حال کہ تم مسلم ہو۔"

۴۔ دوسری آیت کا ترجمہ یہ ہے :لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیئے "اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔"

۵۔ تیسری آیت کا ترجمہ :"اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو' اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا' جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

رشتہ سے پہلے لڑکی کو دیکھنا :

عن المغیرة بن شعبة أنه خطب أمراة فقال النبیﷺ انظر الیها فانه أحریٰ أن یؤدم بینکما .

(ترمذی: کتاب النکاح)

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک عورت کو پیغام نکاح دیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے دیکھ لو کیونکہ اس سے رشتہ زوجیت زیادہ پائیدار اور مستحکم ہو سکتا ہے۔"

مفہوم :

۱۔ جس عورت سے نکاح کرنا مطلوب ہو' اس کا دیکھنا نہ صرف جائز بلکہ بہتر ہے۔

۲۔ دیکھنے کا جواز صرف چہرے اور ہاتھوں کی حد تک ہے۔

عن جابر رضی الله عنه قال قال رسول اللهﷺ اذا خطب أحدکم امرأة فان استطاع ان ینظر الی مایدعوه الی نکاحها فلیفعل. **(سنن ابی داوٗد: کتاب النکاح)**

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم کسی لڑکی کو پیغام نکاح دو اور ممکن ہو تو اس لڑکی کو دیکھ لیا کرو۔"

نکاح کا طریقہ :

عن عائشة رضی الله عنها قالت قال رسول اللهﷺ: أعلنوا هذا النکاح وجعلوه فی المساجد واضربوا علیه بالدفوف. **(ترمذی : کتاب النکاح)**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: "نکاح کی تشہیر کیا کرو' اور اس کا اہتمام مساجد میں کیا کرو اور نکاح کے وقت دف بجایا کرو۔"

مفہوم :

۱۔ مسجد مسلمانوں کا دینی مرکز ہے اور ان کی اجتماعی سرگرمیوں کے لیے موزوں ترین مقام ہے۔ بدقسمتی سے دور انحطاط میں مسجد کا وہ کردار ختم ہو چکا ہے جو عہد نبوی میں موجود تھا۔

حسن معاشرت :

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول اللهﷺ لا یفرك مؤمن مؤمنة ان کره منها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لا یفرك مؤمن مؤمنۃ' ان کرہ منھا خلقا رضی منھا اخر. (مسلم: کتاب النکاح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "کوئی مومن شوہر اپنی مومن بیوی سے نفرت نہ کرے' اگر اس کی ایک عادت اسے پسند نہیں آتی تو اس کی دوسری اور عادتیں پسند آئیں گی۔

مفہوم:

ا۔ مطلب یہ ہے کہ بیوی اگر خوبصورت نہیں ہے یا کسی اور قسم کی کوتاہی اور کمی اس میں پائی جاتی ہے تو اس وجہ سے فوراً اس سے قطع تعلق کا فیصلہ نہ کر لو۔

۲۔ ایک عورت کے اندر اگر بعض پہلوؤں سے کوئی کمی ہوتی ہے تو دوسرے اور بہت سے پہلو ایسے ہوتے ہیں جن کی وجہ سے وہ شوہر کے لیے مفید ہو سکتی ہے بشرطیکہ اس کو موقع دیا جائے اور محض اس کی ایک کوتاہی کی بنا پر ہمیشہ کے لیے دل میں نفرت نہ بٹھالی جائے۔

حقوق الزوجین:

عن عمرو بن الاحوص الجشمی رضی اللہ عنہ أنہ سمع النبی ﷺ فی حجۃ الوداع یقول بعد ان حمدًا للہ تعالیٰ وأثنی علیہ وذکر وعظ ثم قال: الاواستوصوا بالنساء خیرا فانما ھن عوان عندکم' لیس تملکون منھن شیئا غیر ذالك الا ان یاتین بفاحشۃ مبینۃ' فان فعلن فاھجروھن فی المضاجع واضربوھن ضربا غیر مبرح' فان اطعنکم فلا تبغوا علیھن سبیلا' الا ان لکم علی نسائکم حقا ولنسائکم علیکم حقا فحقکم علیھن ان لا یوطئن فرشکم من تکرھون' ولا یاذن فی بیوتکم لمن تکرھون' الا وحقھن علیکم ان یحسنوا الیھن فی کسوتھن وطعامھن. (ترمذی: کتاب النکاح)

حضرت عمرو بن احوص جشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع میں فرماتے سنا' پہلے آپ ﷺ نے حمد و ثنا فرمائی' پھر اور باتوں کی نصیحت فرمائی' پھر فرمایا: "لوگو سنو! عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کرنا اس لیے کہ وہ تمہارے پاس بمنزلہ قیدی کے ہیں' ان کے ساتھ سختی صرف اسی شکل میں کی جا سکتی ہے جب کہ ان کی طرف سے کھلی ہوئی نافرمانی ظاہر ہو' اگر وہ ایسا کریں تو ان سے ان کی خوابگاہوں میں قطع تعلق کر لو' اور ان کو اتنا مار سکتے ہو جو سخت و شدید یعنی زخم کرنے والی نہ ہو۔ پھر اگر وہ تمہارا کہنا مانیں تو ان کو ستانے کے لیے راستہ تلاش نہ کرو۔ سنو! کچھ حقوق تمہاری بیویوں کے تم پر ہیں' اور کچھ تمہارے حقوق ان پر ہیں۔ تمہارا حق ان کے اوپر یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر ایسے لوگوں کو بیٹھنے کی اجازت نہ دیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو۔ اور تمہارے گھروں میں ایسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو آنے کی اجازت نہ دیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو۔ سنو! اور ان کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو ٹھیک سے کھانا اور کپڑا دو۔"

بیوی کا نفقہ صدقہ ہے:

عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ اذا انفق الرجل علی اھلہ یحتسبھا فھو لہ صدقۃ۔ (بخاری : کتاب الایمان)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "جب آدمی اپنے گھر والوں پر آخرت میں اجر پانے کی نیت سے خرچ کرتا ہے، تو یہ اس کے لیے صدقہ شمار ہوتا ہے۔"

بیویوں کے درمیان عدل کا حکم:

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال اذا کانت عند الرجل امرأتان فلم یعدل بینھما جاء یوم القیامۃ وشقہ ساقط۔ (ترمذی: کتاب النکاح)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب آدمی کے پاس دو بیویاں ہوں اور اس نے ان کے حقوق میں انصاف اور برابری نہ رکھی ہو تو قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔"

مفہوم:

۱۔ وہ آدھے دھڑ کے ساتھ اس لیے آئے گا کہ جس بیوی کے حقوق اس نے ادا نہیں کیے وہ اسی کے جسم ہی کا حصہ تو تھی، اپنے جسم کے آدھے حصہ کو دنیا میں کاٹ کر پھینک آیا تھا، پھر قیامت کے دن اس کے پاس پورا جسم کہاں سے ہوگا۔

۲۔ یہاں حقوق میں انصاف اور برابری کا حکم ہے، غیر اختیاری امور مثلاً محبت وغیرہ میں اگر کسی کی طرف جھکاؤ زیادہ ہے لیکن حقوق سب کے برابر ادا کر رہا ہے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

کون سی عورت جنت میں جائے گی:

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ المرأۃ صلت خمسھا، وصامت شھرھا، واحصنت فرجھا، واطاعت بعلھا، فلتدخل من ای ابواب الجنۃ شاءت۔ (مشکوٰۃ: کتاب النکاح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب عورت پانچوں وقت کی نماز پڑھے' اور رمضان کے روزے رکھے' اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے' اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے' تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔"

اچھی بیوی کی صفات:

عن ابی هريرة رضى الله عنه قيل لرسول الله ﷺ ' ای النساء خير؟ قال التى تسره اذا نظر' وتطيعه اذا امر' ولا تخالفه فى نفسها ولا مالها بما يكره. **(نسائی : کتاب نکاح)**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا کہ : "کون سی بیوی سب سے بہتر ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: " کہ وہ بیوی جو اپنے شوہر کو خوش کرے جب کہ وہ اس کی طرف دیکھے' اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے' اور خود اپنے متعلق اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرلے جو شوہر کو ناپسند ہو۔"

مفہوم:

۱۔ اپنے مال سے مراد وہ مال ہے جو شوہر نے گھر کی مالکہ کی حیثیت سے اس کے حوالے کر دیا ہے۔

۲۔ عورت کو ہمیشہ اپنے قول و عمل اور انداز و اطوار سے شوہر کو خوش رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کامیاب ازدواجی زندگی کا راز اسی میں پوشیدہ ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت کے حصول کا راستہ بھی یہی ہے۔

بیوی سے حسن سلوک:

عن حكيم بن معاوية القشيرى عن ابيه قال قلت يا رسول الله ﷺ ماحق زوجة احدنا عليه ؟ قال ان تطعمها اذاطعمت' وتكسوها اذا اكتسيت' ولا تضرب الوجه ' ولاتقبح' ولا تهجر الا فى البيت. **(ابو داؤد : کتاب النکاح)**

حضرت حکیم ابن معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں (معاویہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: "میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کسی شخص کی بیوی کا اس کے شوہر پر کیا حق ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "اس کا حق یہ ہے کہ جب تو کھانا کھائے تو اسے بھی کھلائے' اور جب تو کپڑے پہنے تو اسے بھی پہنائے' اور اس کے چہرہ پر نہ مارے' اور اس کو بد دعا کے الفاظ نہ کہے' اور اگر اس سے ترک تعلق کرے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف گھر میں کرے۔"

مفہوم :

۱۔ یعنی جیسا تم خود کھاؤ ویسا ہی اپنی بیوی کو کھلاؤ' اور جس معیار کے کپڑے تم خود پہنو اسی معیار کا کپڑا اسے بھی دو۔

۲۔ آخری جملہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر بیوی کی طرف سے نافرمانی اور بے رخی ظاہر ہو تو شوہر کو چاہیے کہ قرآن کی ہدایت کے مطابق پہلے اس کو نرمی سے سمجھائے' اگر اس سے معاملہ ٹھیک نہ ہو تو گھر میں اپنا بستر الگ کر لے اور بات باہر نہ پہنچنے دے' کیونکہ یہ شرافت کے خلاف ہے۔ اس تدبیر سے بھی اگر بات نہ بنے تو پھر اس کو مارا جا سکتا ہے' لیکن چہرہ پر نہیں بلکہ جسم کے دوسرے حصہ پر اور اس میں بھی یہ ہدایت ہے کہ ہڈی کو توڑ دینے والی یا زخمی کر دینے والی مار نہ ماری جائے' اور پیش نظر اصلاح ہو اپنا غصہ اتارنا نہ ہو۔

بد زبان بیوی کے ساتھ سلوک :

عن لقیط بن سبرة قال قلت یا رسول اللہ ﷺ انی لی امرأة فی لسانها شیء یعنی البذاء ' قال طلقها' قلت ان لی منها ولدا ولها صحبة' قال فمرها؟ یقول عظها' فان یك فیها خیر فستقبل ولا تضربن ظعینتك ضربك امیتك. (ابوداوٗد: کتاب النکاح)

حضرت لقیط ابن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ : میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میری بیوی بد گو ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے طلاق دے دو۔" میں نے کہا کہ اس سے میرے بچے ہیں۔ مدت سے ہم دونوں ساتھ رہتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے نصیحت کرو' اگر اس کے اندر خیر کو قبول کرنے کی صلاحیت ہو گی تو وہ تمہاری بات مان لے گی' اور خبردار اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارنا جیسے تم اپنی لونڈی کو مارتے ہو۔"

مفہوم :

۱۔ اس حدیث کے آخری ٹکڑے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ لونڈیوں کو خوب پیٹو اور بیویوں کو نہ پیٹو' بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس طرح لوگ اپنی باندیوں کے ساتھ پیش آتے ہیں' اس طرح کا معاملہ بیوی کے ساتھ نہ ہونا چاہیے۔

۲۔ ناگزیر حالات میں مشروط طور پر تادیبی کاروائی کی اجازت ہے لیکن اس کے باوجود اصلاح قبول نہ کرنے کی صورت میں جانوروں کی طرح پیٹنے بجائے مناسب طریقہ سے علیحدگی اختیار کرنا بہتر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی کو مارنا خوبی نہیں :

عن ایاس بن عبداللہ قال قال رسول اللہ ﷺ : لاتضربوا اماء اللہ فجاء عمر الی رسول اللہ ﷺ فقال ذئرن النساء علی ازواجھن ، فرخص فی ضربھن فطاف بآل رسول اللہ ﷺ نساء کثیر یشکون ازواجھن فقال رسول اللہ ﷺ ، لقد طاف بآل محمد نساء کثیر یشکون ازواجھن لیس اولئك بخیارکم. **(ابوداؤد: کتاب النکاح)**

حضرت ایاس بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا : "اے لوگو! اللہ کی باندیوں (یعنی اپنی بیویوں) کو مت مارو" اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ ﷺ کی اس ہدایت کی وجہ سے شوہروں نے مارنا چھوڑ دیا تو عورتیں اپنے شوہروں کے سر چڑھ گئیں اور دلیر ہو گئیں، تو نبی ﷺ نے ان کو مارنے کی اجازت دے دی اس کے بعد رسول اکرم ﷺ کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں آئیں اور انہوں نے اپنے شوہروں کی شکایت کی مار پیٹ کی تو نبی ﷺ نے فرمایا :

"میری بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں اپنے شوہروں کی شکایت لے کر آئیں، ایسے لوگ ہم میں بہتر لوگ نہیں ہیں۔"

بہترین دولت مومن بیوی :

عن ثوبان قال، لما نزلت "وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ " کنامع رسول اللہ ﷺ فی بعض اسفارہ، فقال بعض اصحابہ نزلت فی الذھب والفضۃ لو علمنا أی المال خیر فنتخذہ، فقال افضلہ لسان ذاکر وقلب شاکر وزوجۃ مؤمنۃ تعینہ علی دینہ. **(ترمذی)**

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ : ہم نبی ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے کہ سورۂ توبہ کی یہ آیت **والذین یکنزون الذھب والفضۃ**............الآیۃ نازل ہوئی تو ہم میں سے بعض نے کہا : "سونا چاندی کے جمع کرنے کے سلسلہ میں تو یہ آیت اتری، جس سے معلوم ہوا کہ اس کا جمع کرنا پسندیدہ نہیں ہے۔ اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ کون سا مال بہتر ہے تو اس کو جمع کرنے کے متعلق سوچیں۔"

آپ ﷺ نے فرمایا : "سب سے بہتر ذخیرہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والی زبان اور اللہ تعالیٰ کے شکر کے جذبہ سے معمور دل اور نیک بیوی ہے جو دین کی راہ پر چلنے میں اپنے شوہر کی مددگار بنتی ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکر کے ساتھ کیا جائے۔

۲۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بیوی جو اپنے دین دار شوہر کی تنگیوں اور سختیوں میں صبر کے ساتھ رفاقت کرتی ہے' دین کی راہ پر چلنے میں سہارا بنتی ہے' راستہ کا پتھر نہیں بنتی تو حقیقتا ایسی بیوی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

عورت گھر کی نگران ہے :

قال النبی ﷺ' کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ' والامیر راع' والرجل راع علی اھل بیتہ' والمرأۃ راعیۃ علی بیت زوجھا وولدہ فکلکم راع و کلککم مسئول عن رعیتہ' وفی روایۃ والخادم راع علی مال سیدہ. (بخاری: کتاب الصلوۃ)

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ :"تم میں سے ہر ایک نگران و محافظ ہے اور تم میں سے ہر ایک سے ان لوگوں کی بابت جو تمہاری نگرانی میں ہوں گے' پوچھا جائے گا۔ امیر بھی نگران ہے اور اس سے بھی اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا' اور شوہر اپنے گھر والوں کا نگران ہے' اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نگران ہے۔ تو تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے ان لوگوں کی بابت پوچھ ہو گی جو اس کی نگرانی میں دیئے گئے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ نوکر اپنے آقا کے مال کا نگران ہے۔"

مفہوم :

۱۔ اس حدیث کا یہ ٹکڑا یہاں خاص طور پر قابل لحاظ ہے کہ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نگران ہے۔

۲۔ یہ حدیث بتاتی ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو صرف کھلانے پلانے ہی کا ذمہ دار نہیں ہے بلکہ اس کے دین و اخلاق کی حفاظت و نگرانی بھی اس کے ذمہ ہے۔

بیوی کی ذمہ داری دوگنی ہے' وہ شوہر کے گھر اور مال کی نگران تو ہے ہی' اس کے بچوں کی تربیت کی خصوصی ذمہ داری بھی اس پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ شوہر تو معاش کے حصول کے لیے زیادہ تر گھر سے باہر رہتا ہے اور گھر میں بچے اپنی ماؤں ہی سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں۔ اس لیے بچوں کی نگرانی اور تعلیم و تربیت کی دوہری ذمہ داری ان کی ماں پر آتی ہے۔

نفل عبادت کے لیے شوہر کی اجازت :

عن ابی سعید قال جائت امرأۃ الی رسول اللہ ﷺ ونحن عندہ' فقالت زوجی صفوان بن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفل عبادت کے لیے شوہر کی اجازت :

عن ابی سعید قال جائت امرأة الی رسول الله ﷺ ونحن عنده' فقالت زوجی صفوان بن المعطل "یضربنی اذاصلیت" ویفطرنی اذا صمت ' ولا یصلی الفجر حتی تطلع الشمس قال وصفوان عنده قال' فسأله' عما قالت' فقال یا رسول الله ﷺ اما قولها "یضربنی اذا صلیت" فانها تقرأ بسورتین وقد نهیتها۔ قال له رسول الله ﷺ لو کانت سورة واحدة لکفت الناس' قال وأما قولها "یفطرنی اذاصمت" فانها تنطلق تصوم وانا رجل شاب فلا اصبر' فقال رسول الله ﷺ لا تصوم امرأة الا باذن زوجها' واما قولها "انی لا أصلی حتی تطلع الشمس" فانا اهل بیت قد عرف لنا ذلك لا تکاد تستیقظ حتی تطلع الشمس ' قال فاذا استیقظت یا صفوان فصل۔ (ابو داؤد: کتاب النکاح)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے 'انہوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور ہم آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اس نے کہا: "میرے شوہر صفوان ابن معطل مجھے مارتے ہیں جب میں نماز پڑھتی ہوں' اور مجھے روزہ توڑنے کے لیے کہتے ہیں جب میں روزہ رکھتی ہوں' اور وہ فجر کی نماز نہیں پڑھتے جب تک کہ سورج نکل نہیں آتا۔" ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان رضی اللہ عنہ وہیں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے ان سے ان کی بیوی کی شکایت کے بارے میں پوچھا' انہوں نے کہا: "اے اللہ کے رسول ﷺ! نماز پڑھنے پر مارنے کی شکایت کی حقیقت یہ ہے کہ وہ دو دو سورتیں پڑھتی ہے اور میں اسے منع کرتا ہوں"۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "ایک ہی سورت کافی ہے"۔ صفوان رضی اللہ عنہ نے پھر کہا: "روزہ توڑنے کی شکایت کی حقیقت یہ ہے کہ یہ روزے رکھے چلی جاتی ہے اور میں جوان آدمی ہوں' صبر نہیں کر سکتا۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "کوئی عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ نہیں رکھ سکتی۔" اس کے بعد انہوں نے کہا کہ "سورج نکلنے کی بعد نماز پڑھنے کی بات یہ ہے کہ ہم اس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جن کے لیے یہ بات مشہور و معروف ہے کہ جب تک سورج نہ نکل آئے ہم جاگ نہیں سکتے۔" اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ: "اے صفوان جب تم جاگو تو نماز پڑھ لیا کرو۔"

مفہوم :

اس حدیث سے چند باتیں واضح ہوتی ہیں :

ا۔ شوہروں کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اپنی بیویوں کو فرض نماز پڑھنے سے روکیں البتہ عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ شوہر کی ضروریات کا خیال رکھے اور دین داری کے شوق میں وہ لمبی لمبی سورتیں نہ پڑھتی رہے' نفل نماز میں شوہر کی ضروریات کا خیال رکھنا ضروری ہے' بغیر اس کی اجازت کے نفل نمازوں میں نہ لگے' اسی طرح نفلی روزہ بھی اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ کا حال یہ تھا کہ وہ رات کو لوگوں کے کھیتوں میں پانی دیتے تھے۔ ظاہر ہے کہ جب رات کا بیشتر حصہ اس طرح کی محنت مزدوری میں گزارا جائے تو آدمی ٹھیک وقت پر فجر کے لیے نہیں جاگ سکتا۔ صفوان رضی اللہ عنہ اونچے درجہ کے صحابی ہیں' ان کے بارے میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ فجر کی نماز کے بارے میں بے پروائی برتتے رہے' بلکہ ایسا اتفاق سے ہو جاتا ہو گا کہ رات کو دیر میں سوئے اور کسی نے جگایا نہیں اور فجر کی نماز قضا ہو گئی۔ یہی وجہ تھی جس کی بنا پر نبی ﷺ نے فرمایا کہ :اے صفوان! جب تم نیند سے اٹھو تو نماز پڑھ لیا کرو۔ ورنہ اگر آپ ﷺ کے نزدیک وہ نماز سے بے پروائی اور غفلت برتنے والے ہوتے تو آپ ﷺ ناراضگی کا اظہار کرتے۔

خاوند کی ناشکری :

عن اسماء بنت یزید الانصاریة قالت مربی النبی ﷺ وانا فی جوار اترابی. فسلم علینا وقال' ایاکن و کفر المنعمین' قال ولعل احداکن تطول ایمتها من ابویها' ثم یرزقها الله زوجا ویرزقها منه ولدا' فتغضب الغضبة فتکفر فتقول ما رأیت منك خیرا قط. (الادب المفرد: باب النکاح)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں اپنی کچھ ہم عمر لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی تھی کہ ہمارے پاس سے نبی ﷺ گزرے' تو آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا اور فرمایا: ”تم اچھا سلوک کرنے والے شوہروں کی ناشکری سے بچو۔“ پھر فرمایا: ”تم عورتوں میں سے کسی کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنے والدین کے گھر لمبے عرصہ تک کنواری بیٹھی رہتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے شوہر دیتا ہے اور اس سے اولاد ہوتی ہے (لیکن جب) وہ کسی بات پر غصہ ہو جاتی ہے تو شوہر سے یوں کہتی ہے کہ مجھ کو تجھ سے کبھی آرام نہ ملا' تو نے میرے ساتھ کوئی احسان نہیں کیا۔“

مفہوم :

۱۔ اس حدیث میں عورتوں کو ناشکری سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ بیماری عام طور پر انہیں میں پائی جاتی ہے' اس لیے عورتوں کو اس سے بچنے کی بہت کوشش کرنی چاہیے۔

رشتہ کے آداب اور ازدواجی زندگی میں تلخی سے بچنے کا طریقہ :

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال نهٰی رسول اللهﷺ ان تنکح المرأة علی عمتها او خالتها او تسئل المرأة طلاق اختها لتکفیء مافی صفحتها فان الله رازقها. (مسلم : کتاب النکاح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت اس کی پھوپھی یا خالہ پر نکاح میں لائی جائے اور اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ کہ انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے (یعنی اس کے حصہ کا رزق بھی لے لے) بلا شبہ اللہ تعالیٰ اس کو بھی رزق عنایت کرنے والا ہے۔

مفہوم :

اس حدیث سے کئی باتیں معلوم ہوتی ہیں :

۱۔ سوکنوں کے باہمی رشک کا معاملہ فطری اور طبعی ہے اسی وجہ سے انتہائی متقی اور نیک خواتین سے بھی بعض اوقات اس جذبہ کا اظہار ہو جاتا ہے۔ ایک فطری جذبہ ہونے کے سبب اس جذبہ کو بالکل فنا نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ اس کی تلخیوں کو تعلیم و تربیت کے ذریعے سے کم سے کم کر دیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے بروقت تنبیہ فرمائی۔

۲۔ شوہر کی یہ بھی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کی دینی تربیت اور اخلاقی اصلاح کی طرف ہمیشہ متوجہ رہے اور ایک لمحہ کے لیے بھی اس سے غافل نہ ہو۔

۳۔ زبان کے استعمال کے معاملہ میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے' اس بارے میں ذرا سی بے احتیاطی دنیا و آخرت میں نہایت خطرناک نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ خصوصاً خواتین کو تو اپنی زبان پر کڑی نگرانی رکھنی چاہیے۔ عام طور پر گفتگو میں ان سے بہت زیادہ بے احتیاطی ہو جاتی ہے جس کے نتائج سے نہ صرف وہ خود بلکہ پورا خاندان متاثر ہوتا ہے۔

جن عورتوں سے نکاح حرام ہے :

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لا یجمع بین المرأۃ وعمتھا ولا بین المراۃ وخالتھا. (مسلم: کتاب نکاح)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''کوئی شخص کسی عورت اور اس کی پھوپھی کو اور کسی اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کرے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول لا تنکح العمۃ علی بنت الاخ ولا ابنۃ الاخت علی الخالۃ. (مسلم : کتاب نکاح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ فرماتے تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھوپھی سے نکاح نہ کیا جائے جب بھتیجی اس کے نکاح میں ہو اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے جب خالہ نکاح میں ہو۔"

مفہوم:

۱۔ سورہ نساء کی آیت نمبر ۲۳ میں ان خواتین کا ذکر تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے جن سے نکاح کرنا حرام ہے۔

۲۔ دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے' اسی طرح پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو بھی نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔

۳۔ سوکنوں میں باہمی رشک ایک طبعی تقاضا ہے اور یہ رشتے نہایت نازک اور محترم ہیں اس لیے اسلام نے انسانی فطرت اور نفسیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے انہیں ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

رضاعی بہن بھائی اور ان کے احکام:

عن عمرة ان عائشة رضي الله عنها اخبرتها ان رسول اللهﷺ كان عندها وانها سمعت صوت رجل يستاذن في بيت حفصة قالت عائشة رضي الله عنها فقلت يا رسول الله هذا رجل يستاذن في بيتك فقال رسول اللهﷺ اراه فُلَانًا لِعَمّ حفصة من الرضاعة قالت عائشة يا رسول الله لو كان فلان حَيًّا لعمها من الرضاعة دخل علي قال رسول اللهﷺ نعم ان الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة. (مسلم: كتاب النكاح)

حضرت عمرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف رکھتے تھے جب انہوں (حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) نے ایک شخص کی آواز سنی جو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر اندر آنے کی اجازت چاہتا تھا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کوئی شخص آپ کے گھر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ یہ فلاں شخص حفصہ کا رضاعی چچا ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: کہ یا رسول اللہ! اگر فلاں شخص (یعنی میرا چچا) زندہ ہوتا تو کیا میرے گھر آتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں! رضاعت سے بھی ویسی ہی حرمت ثابت ہوتی ہے جیسے ولادت سے۔"

عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول اللهﷺ يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة. (مسلم: كتاب النكاح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ جن سے نکاح نسب کی وجہ سے حرام ہے ان سے رضاعت کی وجہ سے بھی حرام جاتا ہے۔

عن عائشة رضي الله عنها انها اَخْبَرَتْه ان افلح اخا ابي القعيس جآء يستاذن عليها وهو عمها من الرضاعة بعد ان انزل الحجاب قالت فابيت ان اذن له فلما جآء رسول الله ﷺ اخبرته بالذی صنعت فامرنی ان اذن له علی. **(مسلم : كتاب النكاح)**

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کو بتایا گیا کہ افلح ابوالقعیس کا بھائی آیا ہے اور گھر کے اندر آنے کی اجازت چاہتا ہے۔ وہ صاحب ان کے رضاعی چچا تھے اور اس وقت حجاب (پردہ) کے احکام نازل ہو چکے تھے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے اس کو اجازت دینے سے انکار کر دیا' پھر جب رسول ﷺ تشریف لائے تو میں نے اس بات کا ذکر آپؐ سے کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ :اسے اپنے پاس آنے کی اجازت دے دو۔"

مفہوم :

۱۔ رضاعت کی مدت دو سال ہے لیکن احتیاطاً اڑھائی (2-1/2) سال تک کی مدت بھی رضاعت تصور کی جاتی ہے۔

۲۔ رضاعی بہن بھائی وہی حکم رکھتے ہیں جو نسبی بہن بھائیوں کا ہے۔ نسب میں جس سے نکاح حرام ہے رضاعت میں بھی اس سے نکاح حرام ہے مثلاً رضاعی بہن' رضاعی بھانجی' رضاعی بھتیجی' رضاعی پھوپھی' رضاعی خالہ وغیرہ۔

مہر کی مقدار :

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال: الا لاتغالوا صدقة النساء فانها لو كانت مكرمة فی الدنیا وتقوی عند الله لكان اولاكم بها النبی ﷺ ما علمت رسول الله ﷺ نكح شيئا من بناته علی اكثر من ثِنْتَيْ عشرة اوقية. **(ترمذی: كتاب النكاح)**

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں: "سنو! عورتوں کا مہر زیادہ نہ باندھو' اگر عورتوں کا زیادہ مہر دنیوی عزت اور اللہ کے ہاں تقویٰ کا ذریعہ ہوتا تو اس کے لیے نبی ﷺ زیادہ موزوں تھے' جہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک مجھے معلوم ہے نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادیوں کا مہر ۱۲ اوقیہ سے زیادہ مقرر نہیں فرمایا۔

مفہوم :

۱۔ مہر کی متعین مقدار شریعت نے مقرر نہیں کی ہے اس لیے مہر کی مقدار شوہر کی حیثیت کے مطابق تجویز کی جانی چاہیے۔

۲۔ مہر محض نمائش یا دکھاوے کی چیز نہیں ہے بلکہ یہ عورت کا حق ہے اسے جبراً معاف کرانا نہایت گھٹیا اور پست ذہنیت کی علامت ہے۔

بدترین دعوت :

عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ شر الطعام طعام الوليمة يدعى لها الاغنياء ويترك الفقراء ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله. (بخاری مسلم: کتاب النکاح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بدترین کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو نظر انداز کر دیا جائے اور جس شخص نے دعوت ولیمہ قبول نہ کی اس نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی۔"

مفہوم :

۱۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ولیمہ سنت ہے اور جس ولیمہ میں صرف مالداروں کو بلایا جائے اور سوسائٹی کے غرباء کو نہ بلایا جائے وہ برا ولیمہ ہے۔

۲۔ دعوت کو بلا کسی معقول عذر کے رد کر دینا سنت کے خلاف ہے۔

فاسق کی دعوت سے اجتناب :

عن عمران بن حصين قال: نهى رسول الله ﷺ عن اجابة طعام الفاسقين (مشکوٰۃ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "نبی ﷺ نے فاسق لوگوں کی دعوت کو قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم :

۱۔ ”فاسق“ وہ ہے جو اللہ ورسول کے احکام کو پوری ڈھٹائی سے توڑتا ہے اور حلال و حرام کا خیال نہیں رکھتا۔

۲۔ جو شخص دین کی بے عزتی کرتا ہے' اہل دین اس کو ”عزت بخشنے“ کیسے جا سکتے ہیں۔ جبکہ دعوت قبول کرنا تو عزت افزائی ہے' البتہ اس کی دعوت کو خیر خواہانہ انداز اور مومنانہ زبان میں رد کر دینا چاہیے۔

بیویوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کا مثالی برتاؤ :

عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ: خيركم خيركم لاهله وانا خيركم لاهلي. (ترمذی: كتاب النكاح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ آدمی تم میں سب سے اچھا ہے جو اپنی بیوی کے حق میں اچھا ہو اور فرمایا کہ میں اپنی بیویوں کے حق میں تم میں سب سے اچھا ہوں۔“

مفہوم :

۱۔ رسول اکرم ﷺ کا ازواج مطہرات سے برتاؤ انتہائی دلجوئی اور دلداری کا تھا اور نبی ﷺ نے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کو اخلاق کا بلند ترین معیار قرار دیا ہے۔

۲۔ رشتہ ازدواج ایسا قریبی رشتہ ہے کہ یہاں اخلاق میں کسی قسم کا تصنع اور تکلف کام نہیں آسکتا' حقیقی محبت ہی مضبوط اور پائیدار ازدواجی تعلقات کی اساس ہے۔

بیویوں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی اصلاح کا طریقہ :

عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: استوصوا بالنساء خيرا فانهن خلقن من ضلع وان اعوج شئ في الضلع اعلاه فان ذهبت تقيمه كسرته وان تركته لم يزل أعوج فاستوصوا بالنساء. (متفق عليه: كتاب النكاح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”لوگو! بیویوں کے ساتھ بہتر سلوک کے بارے میں میری وصیت مانو۔ ان کی تخلیق پسلی سے ہوئی ہے اور زیادہ کجی پسلی کے اوپر کے حصہ میں ہوتی ہے اور اگر تم اس ٹیڑھی پسلی کو (زبردستی) بالکل سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اسے یونہی اپنے حال پر چھوڑ دو گے تو پھر ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی اس لیے بیویوں کے ساتھ بہتر سلوک کی میری وصیت قبول کرو۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم :

ا۔ مدعا یہ ہے کہ عورت کی فطرت اور سرشت میں کچھ نہ کچھ کجی ہوتی ہے' بالکل سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو توڑ دو گے اور یونہی چھوڑنے سے ٹیڑھی رہے گی۔ یعنی زبردستی کرنے سے علیحدگی کی نوبت آ جائیگی اور اصلاح نہ کرنے کی صورت میں تعلقات کبھی خوشگوار نہیں ہونگے۔

۲۔ بیوی کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دینا چاہیے اور مسلسل اصلاح اور تربیت کا عمل بھی جاری رہنا چاہیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

انسانی معاشرت کا اولین اور بنیادی ادارہ خاندان ہے' خاندان کی بنیاد ایک مرد اور ایک عورت کے رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے سے قائم ہوتی ہے۔اس رشتہ سے ایک نئی نسل وجود میں آتی ہے' پھر اس سے رشتے اور کنبے اور برادری کے دوسرے تعلقات پیدا ہوتے ہیں' اس لیے اسلام معاشرتی مسائل میں سب سے پہلے اس امر کی طرف توجہ کرتا ہے کہ خاندان کے ادارے کو صحیح ترین بنیادوں پر قائم کیا جائے۔

یہ چھوٹا سا اجتماعی دائرہ جو انسان کی تمدنی زندگی کی پہلی کڑی ہے' اس اجتماعی دائرے کو عائلی زندگی اور اس کے لیے جو ضابطے ہیں انہیں عائلی نظام کہتے ہیں۔اسلام کے عائلی نظام کے چند اہم نکات یہ ہیں :

۱۔ مرد اور عورت کی یہ مستقل رفاقت ایک معاہدے کے ذریعے سے وجود میں آتی ہے جسے شریعت کی زبان میں نکاح کہا جاتا ہے۔یہ نکاح صرف ایک طبعی ضرورت ہی نہیں بلکہ ایک شرعی ضرورت بھی ہے اور اس کے مقابلہ میں مرد اور عورت کے آزادانہ تعلق کو بدترین معصیت' سخت ترین سزا کے قابل جرم اور تمدن کی جڑ کاٹ دینے والا فعل قرار دیا گیا ہے۔

۲۔ اس معاہدے کے ذریعہ سے دونوں فریق اپنے اوپر بھاری معاشرتی ذمہ داریاں قبول کرتے ہیں' اس رشتے سے چھوٹی سی جو اجتماعی وحدت وجود میں آتی ہے' مرد اس کا نگران اور ناظم اعلیٰ ہوتا ہے اور قطعاً یہی زیادہ موزوں بھی ہے مگر مرد کا فرض ہے کہ اپنے اختیارات کو اصلاح کے لیے استعمال کرے نہ کہ زیادتی کے لیے اور عورت اس کے زیر ہدایت گھر کا نظم و نسق چلاتی ہے۔

اس اجتماعی وحدت میں مرد کی ذمہ داریاں یہ ہیں :

۱۔ عورت کے لیے اور ہونے والی اولاد کے لیے کھانے' کپڑے' رہنے سہنے' غرض زندگی کی ساری ضرورتیں فراہم کرے' اور یہ فراہمی ہر شخص اپنی اقتصادی حالت کے مطابق کرے گا۔

۲۔ بیوی بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کا خیال رکھے اور اس کا اہتمام کرے۔

عورت کی ذمہ داریاں یہ ہیں :

۱۔ وہ گھر کے اندرونی نظم کو سنبھالے۔

۲۔ وہ شوہر کی اطاعت کرے اور اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کرے۔نکاح کے نتیجہ میں عائد ہونے والی ان ذمہ داریوں کو "حدود اللہ" یعنی اللہ کی قائم کردہ حدود کہا گیا ہے اور ہر ایک کو ان حدود کا پورا پورا احترام ملحوظ رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر خدانخواستہ میاں بیوی میں اختلاف پیدا ہو جائے اور نباہ کی کوئی امید باقی نہ رہے تو مجبوراً اس بات کی بھی اجازت ہے کہ شوہر طلاق دے دے یا عورت خلع کے ذریعہ سے اس رشتہ نکاح کو ختم کر دے۔

اسلام ان جاہلانہ رسموں اور رواجوں کو بھی ناپسند کرتا ہے جن کی وجہ سے نکاح ایک مشکل اور بھاری کام بن جائے۔ یہی وجہ ہے کہ مہر اور جہیز اس قدر ہلکے رکھنے کا حکم دیا ہے جنہیں دونوں خاندان آسانی سے برداشت کر سکیں۔ ذات اور برادری کی نفرتیں ہٹا کر تمام مسلمانوں کو آپس میں شادی بیاہ کی کھلی اجازت دی ہے تاکہ ایک اسلامی معاشرہ میں نکاح آسان ترین اور بدکاری مشکل ترین فعل بن جائے۔

اسلام نے عورت کو جو عزت اور مقام بخشا ہے اسے پیش نظر رکھتے ہوئے آج کل بعض لوگ عورتوں کو مزید حقوق دینے کے سلسلے میں جو باتیں کرتے ہیں' وہ یا تو عورت کے مقام سے آگاہ نہیں ہیں جو اسلام نے اسے بخشا ہے یا جان بوجھ کر عورت کو گھر کی چاردیواری سے باہر نکال کر مشغلۂ تفریح بنانا چاہتے ہیں جو بہر حال اس کی شخصیت کے لیے اعزاز کی بات نہیں بلکہ تذلیل کا باعث ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مراجع

یونٹ نمبر 17

ا۔	البخاری، محمد بن اسماعیل	الجامع الصحیح،	دار الفکر	بیروت
۲۔	ترمذی، محمد بن عیسی	سنن ترمذی	مکتبہ مصطفی البابی الحلبی قاہرہ	۱۹۳۷ء
۳۔	عمر پوری۔ عبدالغفار حسن،	انتخاب حدیث،	اسلامک پبلی کیشنز	۱۹۹۸ء
۴۔	مودودی، سید ابو الاعلیٰ،	حقوق الزوجین	ادارہ ترجمان القرآن، لاہور	۱۹۸۷ء
۵۔	مسلم، مسلم بن حجاج،	صحیح مسلم،	دار الحدیث قاہرہ	۱۹۹۱ء
۶۔	ندوی، جلیل احسن،	سفینہ نجات	ادارہ ترجمان القرآن، لاہور	
۷۔	ندوی، جلیل احسن	راہ عمل	ادارہ ترجمان القرآن، لاہور	
۸۔	ندوی، جلیل احسن	زادراہ	ادارہ ترجمان القرآن، لاہور	
۹۔	نعمانی، مولانا محمد منظور،	معارف الحدیث،	دار الاشاعت، کراچی	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ